سوال

(28) حرام کمائی سے حج کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایسے شخص کے حج کا کیا حکم ہے جس کی کمائی صریحاً حرام کی ہو، کیا اس کا حج قبول ہو جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حرام ذرائع سے مال و دولت کے حصول کو شریعت مطہرہ نے سختی سے روک دیا ہے، اس لیے ایسی کمائی سے امور خیر کا انجام دینا موجب اجر وثواب نہیں۔ قرآن مجید میں کہا گیا ہے:

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ (البقرۃ: ۲۷۶)

''اے اہل ایمان اپنی پاکیزہ کمائی میں سے خرچ کرو۔''

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((ان اللہ طیب لا یقبل الا الطیب))

''اللہ تعالیٰ خود پاک ہے اور پاک چیز کو ہی قبول کرتا ہے۔''

حرام کمائی شریعت کی نظر میں پاک وطیب نہیں بلکہ ناپاک خبیث ہے، ایسی کمائی سے حج وغیرہ کی قبولیت کی امید رکھنا ایک مسلمان کے شایان شان نہیں۔ (اخبار الاعتصام جلد ۲۴ شمارہ ۳)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد08ص52

محدث فتویٰ